بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا (القرآن)

التحریر الکامل

فی

بیان الحق والباطل

بجواب

دیوبندی و بریلوی میں فرق

بجانب:

احقر الانام محمد موسیٰ غفرلہ حنفی قادری خطیب جامع مسجد مدینہ لودھراں ملتان

ملنے کا پتہ

محمد موسیٰ مہتمم مدرسہ عربیہ خیر العلوم حسینیہ لودھراں
(ضلع ملتان)

(قیمت ۱۲ روپے)

مذہب بریلوی کے مُوجد اعلیحضرت مولوی احمد رضا خاں صاحب کے خاندان کی وفاداری اور انگریزوں کے انعامات

(۱) مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی بڑیچ اور روہیلہ قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں جس کے نامور بزرگ حافظ الملک رحمت خاں صاحب تھے۔ حیات اعلیحضرت ص۱ مانا میاں بریلوی

جن کے مقبرہ کے گنبد کو ایک ہندو اور انگریز نے بنوایا۔ اگرچہ اس کی ابتدائی تعمیر ایک ہندو نے شروع کرائی تھی۔ جیسا کہ لکھتے ہیں:۔

ایک سال کے بعد حافظ صاحب کے ہندو دوست اور معتمد نے مقبرہ کی تعمیر شروع کی، اور مکمل ہونے سے پہلے دنیا سے رخصت ہوگیا۔ اس ہندو کا نام راؤ پہاڑ سنگھ تھا۔ نواب ذوالفقار علی خاں ابن حافظ صاحب نے ۱۸۰۷ء میں مقبرہ مکمل کیا۔ ۱۸۱۸ء میں ایک انگریز لارڈ ماڑا نے پیلی بھیت میں حافظ صاحب کی پختہ شہر پناہ کی اینٹیں زد خشت کرکے مقبرہ پر گنبد بنوایا، اور احاطہ کی مسجد تعمیر کرائی۔ سوانح حیات اعلیحضرت ص۱۷۹ اشاعت مانا میاں۔

(۲) مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کے جد امجد جناب حافظ کاظم علی خاں صاحب انگریزی حکومت کے تحصیلدار تھے جن کی حفاظت کے لئے دو سو سواروں کی بٹالین ہر وقت موجود رہتی تھی۔ جیسا کہ مولوی ظفر الدین صاحب رضوی لکھتے ہیں کہ حضرت حافظ کاظم علی خاں صاحب شہر بدایوں کے تحصیلدار تھے، اور یہ عہدہ آج کل کلکٹری کے قائم مقام تھا۔ دو سو سواروں کی بٹالین خدمت میں رہتی تھی۔ آٹھ گاؤں جاگیر کے دوامی لاخراجی معافی عطا ہوئے تھے۔ سوانحیات اعلیحضرت ص۳

(۳) انگریزوں کے ظلم سے اہل ایمان بھاگ رہے تھے، اور انگریزی حکومت ہر ایک مسلمان کو پکڑ کر ظلم کا نشانہ بنا رہی تھی، لیکن مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کے دادا جناب رضا علی خاں صاحب اپنے گاؤں کے مکان پر موجود رہے۔ جن کو انگریزی حکومت نے کچھ بھی نہ کہا، بلکہ اس کی حفاظت اور امداد کرتی رہی۔ جیسا کہ مولوی ظفر الدین صاحب رضوی لکھتے ہیں کہ فتنہ ۱۸۵۷ء کے بعد جب انگریزوں کا تسلط ہوا، اور انھوں نے شدید مظالم کئے۔ تو لوگ ڈر کے مارے پریشان پھرتے تھے۔ بڑے بڑے لوگ اپنے اپنے مکانات چھوڑ کر گاؤں وغیرہ سے چلے گئے لیکن حضرت مولانا رضا علی خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ محلہ ذخیرہ بریلی میں اپنے مکان میں برابر تشریف رکھتے رہے۔ سوانحیات اعلیحضرت ص۵

مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے انگریزوں کے اشارہ پر دیوبندی بریلوی جھگڑا پیدا کیا

مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی روہیلہ بڑیچ (حیات اعلیحضرت ص۳ مانا میاں) ۱۰ جون ۱۸۵۶ء کو پیدا ہوئے اور ۱۲۸۶ھ کو سند فراغت حاصل کی (سوانحیات اعلیحضرت ص۱۰ مانا میاں) تو آپ نے علماء دیوبند کے خلاف کفر وارتداد و وہابیت وغیرہ کے فتوے دیئے اور مسلمانوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرکے بریلوی فرقہ پیدا کردیا۔ حالانکہ ۱۲۸۶ھ سے قبل بریلویت نہ تھی۔ بلکہ مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق تھا جس کے متعلق مولوی احمد صاحب پیلی بھیتی لکھتے ہیں کہ مولانا احمد رضا خاں صاحب پچاس سال مسلسل اسی جدوجہد میں منہمک رہے۔ یہاں تک کہ دو مکتبہ فکر قائم ہوگئے۔ بریلوی اور دیوبندی یا وہابی۔ سوانح حیات اعلیحضرت ص۵ مانا میاں۔

مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کی شب و روز پچاس سالہ کوشش کا نتیجہ ہے کہ آج اس کے پیروکار فرقہ وارانہ لٹریچر اور پمفلٹ و رسائل کے ذریعہ عوام کو بریلویت جیسے عظیم الشان کار خیر اور صدقہ جاریہ اور علماء دیوبند اور بزرگان دین اور مجاہدین آزادی پر تبرا اور کفر کے فتوے دے کر اعلیحضرت بریلوی کو ایصال ثواب کر رہے ہیں۔ حضرات آپ نے بریلوی علماء اور ان کے اعلیحضرت مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کی جدوجہد آزادی ہند اور اسلامی حکومت پاکستان کی حمایت اور مسٹر محمد علی صاحب جناح اور مصور پاکستان علامہ اقبال وغیرہ کے ساتھ ان کا تعاون اور موجد پاکستان مسلم لیگ کی سرپرستی وغیرہ کا مختصر مطالعہ تو آپ نے گزشتہ اوراق سے ہی ذہن نشین فرمالیا ہے۔ اب آئندہ صفحات میں ان حضرات کی خداوند قدوس اور سرور دوجہاں فخر موجودات حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سچا عشق اور اولیائے عظام سے محبت اور مذہب امام اعظم سے ان کی عقیدت اور تقلید اور دیگر مسائل بھی ملاحظہ فرماکر ان کے اس مذہب کی داد دیں۔

بریلوی اور بدعتی کون ہیں؟

مولوی فیض احمد صاحب اپنے رسالہ دیوبندی و بریلوی میں فرق کے صفحہ ۲ پر لکھتے ہیں کہ ہم اہل سنت کو یہ حضرات بدعتی کہتے ہیں، نیز صفحہ ۳ پر لکھتے ہیں کہ انھیں بریلوی کہتے ہیں حضرات اس سے مولوی فیض احمد صاحب نے وضاحت فرمادی کہ ان کا مذہب بریلوی اور بدعتی ہے۔ جیسا کہ عام مسلمان بھی جانتے ہیں۔ اس پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے صفحہ ۸ پر لکھتے ہیں کہ بدعتی اور بریلوی کے معنی ہیں بے ادب بے ایمان اور وہابی کے معنے ہیں بے ادب بے ایمان، تو معلوم ہوا کہ بریلوی صاحبان کے نزدیک علماء